

چار سال ہوئے میں نے طلاق او پرسنل لا کے تعلق سے اخبار سیاحت کے توسط سے کچھ انتہارات کئے تھے لیکن شادر توقت ہونے کے ناتے ہمارے علماء نے جواب دنیا کیر شان تھا جبکہ الہ کا حکم ہے کہ دین کے بارے میں سوالی کو مایوس نہ کرو شان با نوحاح مقابل مبار کیا دیں کہ اصول کے لئے انہوں نے قدم اٹھایا اور کامیاب رہیں۔ اور نہ صرف یہ کے ہزاروں مصیبت زدہ خواتین کے لئے حق کے لئے لڑنے کا راستہ کھلا بلکہ پرسنل لا کی حقیقت پر بھی کھل کر اظہار خیال کا موقعہ فراہم ہوا پرسنلی کے محافظوں کا یہ کہنا کہ 16 کرد و مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ کروڑ ہیں؟ لنگ صحیح نہیں سے اس لئے کہ 16 چند ہزار بھی ایسے مشکل سے ملینگے جو یہ جانتے ہوں کہ پرسنل لا میں لکھا کیا ہے؟ اور جب ایک بڑا حصہ اصلیت سے ہی واقف نہیں تو جذبات مجروح ہوتے تعم اور کا کیا سوال ارم ہے! یعنی حلا یر کی دوڑ مسجد تک، اعمار عوام کے جنات نزدیک تو جو مسجد میں مولوی صاحب نے کہہ دیا یا وہی اسلام اہمارے لیڈر اور خود ساختہ بجلماء عوام کے جذبات سے کھیلنا خوب جانتے ہیں اور اسی گڑ کی بدولت کو لیڈ ہی چلتی ہے!! اور اب بھی پرسنل لا کے سلسلے میں جلسے اور جلوسوں کی ضرورت پڑیگی تو رونق اسی معانی معصوم مسلمانوں سے ہوئی۔ ورنہ کوئی پڑھا لکھا مسلمان اتنی آسانی سے جذبات کی رو میں نہیں بہہ سکتا جذبات پر قابو پانا اور نفس کو مارنا اسلام کا پہلا بتی ہے احکامات سے پہلے اللہ پاک نے کردار سازی کا درس اپنے رسول کے ذریعہ دیا ہے۔

پرسنل لا میں تبدیلی یا رد و بدل وقت کی اہم ضرورت ہے یہ کہا کہ تبدیلی ناممکن ہے سراسر دھاندلی ہے۔ میں کچھ اہم سوالوں کی طرف توجہ دلانا چاہتی ہوں۔ پہلی بات تو یہ کہ اگر مسلمانوں کے لئے قانون غیر متبدل ہوتے تو انحصار عالم اپنے سامنے مرتب کر کے امت کے حوالے کر دیتے لیکن ایسا نہیں ہوا بلکہ رسول اکرم نے اور پھر خلفائے راشدین زیدائے ہوئے حالات کے ساتھ قوانین ہیں احکام الہی کے دائرے میں رہتے ہوئے تبدیلیاں کی ہیں۔ لیکن جب اسلامی حکومت بادشاہت میں بدل گئی تو نے کرے سے تو انہیں رتب کئے گئے جسمیں اللہ اور رسول کی خوشوری سے زیادہ حاکم وقت اور امراء ورؤساء کی عیاشیواور ہمیش کوشیشوں کے لئے گنجائش کا خاص خیال رکھا گیا۔ اور اسی زمانے میں لینی انحضرت کے دو سو سال بعد احادیث جمع کرنے کا خیال زیادہ بھی ایران ہے!! انہیں احادیث کو صبح قرار دیا گیا جو غلاط ذہنیت کی پرورش کر سکے ظاہر ہے ایسی احادیث اختراع کی جاتی ہے حقیقت سے انکا کوئی واسطہ نہیں ہوتا احادیث دہی قابل اعتماد ہیں جو قرآن سے مطابقت رکھتے ہوں۔

تاریخ گواہ ہے کہ حضور نبی اکرم نے اپنے مشادات کا کوئی مجموعہ مرتب کر کے مسلمانوں کو نہیں دیا نہ ہی قلعا ئے۔ الذین نے احادیث اکٹھا کیں بلکہ ایک حدیث یہ بھی ہے کہ اللہ کے محبوب نے فرمایا کہ اگر میں نے قرآن سے ہٹ کر کوئی بات کہی ہے تو اسکو بھلا دو اور اگر کسی نے لکھ لی ہیں تو ضائع کر دو۔ احادیث کو قرآن کا درجہ دینے والوں کی آنکھیں کھولنے کو یہ حدیث بہت کھانی ہے اسکے بیچ ہوتے ہیں کوئی شبہ کی گمانی نہیں ہے کیونکہ یہ قرآن کے مطابق ہے اللہ نے۔ بار بار اپنے رسول سے کہلویا ہے کہ "کہہ و عمار نے اللہ کی کتاب کارنی ہے" آج یہ حال ہے کہ اللہ کی کتاب میں کیا لکھا ہے اچھے چھے پڑھے لکھوں کو نہیں معلوم تو جاہل اگر جذبات کی۔ میں بہہ جائے۔ تو کیا گلہ۔ ہاں یہ معلوم ہے کہ رسول نے فرمایا کہ اگر کسی کے آگے سجدہ کرنے کی اجازت ہوتی تو وہ شوہر ہوتا اس حدیث کو لیکر بار کے جال مسلمان جاتے ہیں نیا سائے۔ اسلامی قانون کو الیسا صاف ستھرا تھا کہ اگر اسکو جوں کا توں بھی بنے دیا جاتا تو وہ انہیں نہیں ساری دنیا امیر خوشی سے عمل کرتی ہیں آنسوس غلامانہ ذہنیت اور دنیادی منفعت کی ہوا اس نے بادشاہوں کے راجع کئے ہوئے قوانین و عقائد کو فقہی ملک کا نام دیدیا گیا فقہ کے معنی خود و فکر کے ہیں لیکن اب فقہی اسلام وہ ہیں جن پر حور و فکر کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند کر دیئے گئے ہیں۔

بہر حال فقہ کے احکام انسان کے وضع کئے ہوئے ہیں انکا علمی مرتبہ کتنا ہی بلند ہو لیکن تھے تو۔ انسان ہی نفوذ باللہ وہ خدانہی کے انکے بنائے ہوئے احکام میں رد و بدل نہیں ہو سکتا وقت کا تقاضہ تبدیلی کے بغیر پورا نہیں ہو سکتا کیونکہ ہزار سال پرانے قانون کو نا قابل تبدیل کیکر محقیدت مندانه جذبات کی تسکین تو ہو سکتی ہے کہیں روزمرہ کی زندگی میں یہ قطعی نا قابل عمل ہے۔ ہرے ور اخبارات میں پرسنل لا میں دخل اندازی کے خلاف علماء دوکلاء کے بیانات چھپ رہے۔ ہیں دکار میں میں اتفاق سے سے ایک ایک ادھنا 0 نام ایسا بھی ہے جو ہیں مطلقہ عورت کے شہر اور نان نفقہ کے سلسلہ میں۔ انکے کارناموں سے واقف ہوں ایک مقدمہ تو وہ ہے کہ موجد کے میں بیٹھ کر ایک آدمی نے طلاق نامہ بھیج دیا۔ اور مہر کے لئے چار سال تک بنائے اور بھی وکیل شاہ پور امیر نہ دلا سکے خیر خیر چھوڑنے میں یہ معلوم کرنا چاہونگی اچھی نہیں معلوم کہ پور ریندوستان کو تو چھوڑیئے صرف اندھرا پردیش میں کتنی مطلقہ عورتیں جوہر سے محروم ہیں انکے الے انکے لئے علماء اور وکلاء نے کیا اورامات کیے ہیں؟

کتنی محور توں پر بدکاری کا نظام لگا کر مار پیٹ کر کے گھر سے نکال دیا گیا ہے کیا ہمارے کسی لیڈر نے - ان الزامات کی اصلیت معلوم کرنے کے لئے کوئی ٹھوس قدم اٹھایا ہے - ؟ میں حکومت سے درخواست کردگی سے کئے ہوئے سوالات پر توجہ دے کھلوا کرے۔ کہ مارب علماء وکلاء اور لیڈروں کہاں تک اپنے فرائض کی یا بھائی کی ہے دوسری گزارش یہ ہے کہ پرسنل لا کے متعلق علماء کرام کو کسی قسم کا تین دینے سے پہلے خواتین کے نمائندوں کو بھی - گفتگو کرنے کا موقعہ دیں قوانین اسلام کی ترتیب میں عورتوں کا بھی اتنا ہی حصہ ہے جتنا کہ مرد کا ! ملہ زیر خور جو کہ عورت کا ہے ہی کی اور ارنی والا کی ما مرد کی کیا حق پہونچتا ہے خود کو مال نے کرنا چاہئے۔ سب سے عجیب بات یہ ہے کہ سورہ البقر کی آیت ؟ کی وضاحت ایک نظر سے نہیں گوری علمائے کرام اسیر روشنی ڈالی تو شاید بہت کسی غلط فہمیوں کا اقلہ ہو جائے - میں تمام مطلقہ اد سماج کی بتائی ہوئی خواتین سے گزارش کر دیگی کہ وہ مجھے اپنے حالات سے واقف کرائیں کیونکہ میں ہم ایسی ہی خواتین کو میکر ایک سمینار کر رہے ہیں تفصیلات اخبار کے ذریعہ ہی دی مانگی۔

فاطمہ علم علی

Rd: 4 Banjar Hills (41-2-8

.Hyd: A.P

سورہ مائدہ؟

ایک ایمان والو بے حرمتی نہ کرو اللہ کی ادبی گاہوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نوم میں قربانی ہونے والے جانور کی ، اور نہ حرمت والے - گھر کا قصد کر نیوالوں کی کہ واجب کرتے ہوں .. وضل اپنے رب کا اور رضا مندی اور جب تھے۔ احرام سے نکل جاؤ تو شکار کر دیے - اور نہ امادہ کر کے تھکر دشمنی کسی قوم کی اس سبب سے کہ روکا تھا انہوں نے تمکو - عزت والی مسجد سے اسپر کا زیادتی کرو تم اور ایک دوسرے کی مدد کرونگی اور پر ہیز گاری ہیں اور نہ مرد کرد ایک دوسرے کی گناہ میں اور زیادتی کی کے کاموں میں اور ذروع اللہ سے کے نیک کرد سخت عذاب دینے والا ہے (امت (2)